ہے کہ مناسک حج میں "رمی جمار" کا اضافہ واقعہ فیل کے بعد اس کی یادگار کے طور پر کیا گیا اور اسلام نے اسے باقی رکھا۔ اس پر راقم نے ایک دوسرے مقالہ میں بحث کی ہے جو "مناسک حج کی تاریخ" کے عنوان سے ماہنامہ "حیات نو" اعظم گڑھ کے مئی و جون ۱۹۸۷ء کے شماروں میں شائع ہو گیا ہے۔ واللہ ولی الحق وھو ھادی السبیل۔

ختم شد

معذرت

مجھے اس بات کا بے حد دکھ اور احساس ہے کہ "برہان" کے سابق مرتب جناب مرحوم جمیل مہدی کے انتقال کے بعد میں ذہنی طور پر انتشار کا شکار سا تھا چنانچہ ماہ مئی ۱۹۸۸ء کے شمارہ میں جناب سید شہاب الدین ندوی کا جو مقالہ شائع ہوا ہے اسے بین السطور دیکھنے کا موقع نہیں ملا تھا اور نہ قبلہ قاضی جی میرا عزازی ہی ملاحظہ کر سکے تھے۔ اس کے علاوہ مذکورہ شمارہ میں ہی محترم ادیب جناب خلیل احمد صاحب کے مضمون میں بھی بہت سی خامیاں رہ گئی ہیں جو بہر حال "برہان" کے معیار اور مزاج کے مطابق نہیں "مثلاً" داماد، صاحبزادی اور صاحبزادوں نے حضرت مفتی صاحب کی بڑی قدرت کی "الخ"۔ مفتی صاحب کی اولاد کا یہ اولین فریضہ تھا یہ کوئی احسان نہیں۔ احسان تو قوم و ملت کے ان اکابر اور بزرگوں کا ہے جنھوں نے ملت کے تعلق سے بے لوث خدمات انجام دیں، وغیرہ۔ نیز سابقہ سالوں میں جناب اطہر صدیقی یا متفرق معاصر اخبارات نئی دنیا وغیرہ میں غیر موزوں جملے استعمال کئے گئے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس طرح کی غیر سطحی چیزیں برہان میں شائع ہونا مناسب نہیں ہے۔ اس لئے اس طرح کی تمام تحریروں کو کالعدم سمجھا جائے اور ادارہ کی فروگذاشت کو نظر انداز کر کے معذرت قبول کی جائے۔

(عمید الرحمن عثمانی)